روزنامہ
# الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 11 مئی 2006ء 12 ربیع الثانی 1427 ہجری 11 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 101

## سچا چہرہ

حضرت عبداللہ بن سلامؓ بیان کرتے ہیں کہ:

جب آنحضرت ﷺ ہجرت کے بعد مدینہ تشریف لائے تو لوگ استقبال کیلئے نکلے۔ میں بھی ان میں شامل تھا۔ جب میں نے رسول اللہ ؐ کا چہرہ مبارک دیکھا تو میں جان گیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہوسکتا۔

(جامع ترمذی ابواب صفة القیامہ حدیث 2409)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ذکر آیا کہ ایک شخص نے حضور کی تصویر ڈاک کے کارڈ پر چھپوائی ہے تا کہ لوگ کارڈوں کو خرید کر خطوط میں استعمال کریں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

میرے نزدیک یہ درست نہیں۔ بدعت پھیلانے کا یہ پہلا قدم ہے۔ہم نے جو تصویر فوٹو لینے کی اجازت دی تھی وہ اس واسطے تھی کہ یورپ امریکہ کے لوگ جو ہم سے بہت دور ہیں اور فوٹو سے قیافہ شناسی کا علم رکھتے ہیں اور اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں ان کے لئے ایک روحانی فائدہ کا موجب ہو۔ کیونکہ جیسا تصویر کی حرمت ہے۔اس قسم کی حرمت عموم نہیں رکھتی بلکہ بعض اوقات مجتہد اگر دیکھے کہ کوئی فائدہ ہے اور نقصان نہیں تو وہ حسب ضرورت اس کو استعمال کرسکتا ہے۔خاص اس وقت یورپ کی ضرورت کے واسطے اجازت دی گئی، چنانچہ بعض خطوط یورپ امریکہ سے آئے ہیں جن میں لکھا تھا کہ تصویر کے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بالکل وہی .......... ہے۔ایسا ہی امراض کی تشخیص کے واسطے بعض وقت تصویر سے بہت مدد مل سکتی ہے۔شریعت میں ہر ایک امر جو ما ینفع الناس (الرعد:18) کے نیچے آئے اس کو دیر پا رکھا جاتا ہے۔لیکن یہ جو کارڈوں پر تصویریں بنتی ہیں ان کو خریدنا نہیں چاہئے ۔ بت پرستی کی جڑ تصویر ہے۔ جب انسان کسی کا معتقد ہوتا ہے تو کچھ نہ کچھ تعظیم تصویر کی بھی کرتا ہے۔ایسی باتوں سے بچنا چاہئے اور ان سے دور رہنا چاہئے ایسا نہ ہو کہ ہماری جماعت پر سر نکالتے ہی آفت پڑ جائے۔ میں نے اس ممانعت کو کتاب میں درج کر دیا ہے جو زیر طبع ہے۔ جو لوگ جماعت کے اندر ایسا کام کرتے ہیں ان پر ہم سخت ناراض ہیں۔ان پر خدا تعالیٰ ناراض ہے۔ہاں اگر کسی طریق سے کسی انسان کی روح کو فائدہ ہو تو وہ طریق مستثنیٰ ہے۔

ایک کارڈ تصویر والا دکھایا گیا۔ دیکھ کر فرمایا: یہ بالکل ناجائز ہے۔

ایک شخص نے اس قسم کے کارڈوں کا ایک بنڈل لا کر دکھایا کہ میں نے یہ تاجرانہ طور پر فروخت کے واسطے خرید کئے تھے۔اب کیا کروں؟ فرمایا ان کو جلا دو اور تلف کر دو۔اس میں اہانت دین اور اہانت شرع ہے۔نہ ان کو گھر میں رکھو۔اس سے کچھ فائدہ نہیں۔ بلکہ اس سے اخیر میں بت پرستی پیدا ہوتی ہے۔اس تصویر کی جگہ پر اگر.......... کوئی فقرہ ہوتا تو خوب ہوتا۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 474)

اس ارشاد کے نیچے ایڈیٹر صاحب الحکم حاشیہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

بمبئی کے ایک سوداگر نے حضرت مسیح موعود کی تصویر والے کارڈ چھپوائے تھے اور ان کا اشتہار الحکم میں بھی شائع کر دیا گیا جو ایک معمولی اشتہار سمجھ کر شائع ہوتا رہا۔اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ میری نیت اس اشتہار کی اشاعت سے کیا تھی۔ میرا ذاتی خیال یہ تھا کہ یہ بھی (دعوت الی اللہ) کا ایک ذریعہ ہوگا۔لیکن یہ مرض تصویر بازی کا کچھ ایسا ترقی کرنے لگا کہ حضرت مسیح موعود کو خصوصیت کے ساتھ اس پر توجہ کرنی پڑی اور پرزور الفاظ میں اس کی حرمت اور ممانعت کا فتویٰ دیا اور اس پر اس باب البدعت کو کھلتے ہی بند کر دیا۔

الحکم کی گذشتہ اشاعت میں مختصر طور پر یہ اعلان دے دیا گیا تھا۔ آج تفصیل کے ساتھ حضرت اقدس کی تقریر کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔آج کے بعد یقین کیا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی تصویر کا کارڈ استعمال نہ کیا جاوے گا۔ (ایڈیٹر الحکم)

(ملفوظات جلد چہارم ص 474)

## حضور انور کا خطبہ جمعہ
## جاپان سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 12 مئی 2006ء ٹوکیو جاپان سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 8:15 صبح ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

## مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب آف سانگھڑ کو 7 مئی 2006ء کو ان کے کلینک پر نامعلوم حملہ آور نے فائر کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا تھا۔ 9 مئی 2006ء کو شام 7 بجے نماز جنازہ کے بعد روشن آباد (جو سانگھڑ سے ڈیڑھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے) میں مرحوم کی آبائی زمین میں تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ میں مرکزی وفد کے علاوہ سندھ کی جماعتوں کے کثیر احباب جماعت نے شمولیت کی۔ نماز جنازہ مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی انہوں نے ہی کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر امور عامہ)

## ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مستحق نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

# چمن نہ اجڑے کسی کا......

شجر جو چھاؤں کے قابل ہوا تو کاٹ دیا
ہے کتنا سنگدل یہ تیشۂ قضا یارو

چراغ کہنے کو تو بجھ گیا ہے اک گھر کا
ہے سوگوار بہت شہر کی فضا یارو

وہ چاند نکلا مگر بادلوں نے ڈھانپ لیا
وہ چاندنی کی کہاں اڑ گئی حنا یارو

کھلا تھا پھول وہ اک تمکنت کے ساتھ مگر
کیا ہے شاخ سے گلچیں نے کیوں جدا یارو

تمام شاہد ہیں پرویز جامعہ تھا وہ
یہ تمغہ سینے پہ اس کے بہت سجا یارو

وہ اک وقار عمل، دھوپ میں گھنی چھاؤں
وہ اک وقار عمل ، جس میں صبا یارو

دعا بدست خدا کی رضا پہ راضی ہیں
وہی ہے اپنی رضا۔ اس کی جو رضا یارو

چمن نہ اجڑے کسی کا بہار میں قدسی
چلو کہ ہاتھ اٹھائیں کریں دعا یارو

**عبدالکریم قدسی**

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## صدقہ عمر بڑھاتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کا صدقہ کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (کنز الاعمال)

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام ''باب الصدقۃ'' ہے جہاں سے صدقہ و خیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔ (صحیح مسلم)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ اپنے عطایا جات بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## درخواست دعا

مکرمہ شائستہ نصیر صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے میاں مکرم رانا نصیر احمد صاحب ولد مکرم رانا رشید احمد صاحب عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ پندرہ دن سے یرقان اور بخار کے علاوہ مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم منور احمد صاحب قمر مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ محترم چوہدری عبداللطیف صاحب بھٹہ نائب امیر ضلع وہاڑی کی پیشاب کی نالیوں میں انفیکشن تھی غدود بڑھی ہوئی تھی اور پتھری بھی تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 29۔اپریل 2006ء کو موصوف کا ساہیوال کے ہسپتال سے کامیاب آپریشن ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم موصوف کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

مکرمہ شائستہ بشیر صاحبہ سٹاف نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کی والدہ محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب بہلور برہمناں ضلع سیالکوٹ کا مورخہ 26 مئی کو AFIC راولپنڈی میں دل کا بائی پاس کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

## گمشدہ پرس

ایک دوست کا پرس کہیں گر گیا ہے جس میں نقدی اور ان کے ضروری کاغذات تھے۔ جن صاحب کو یہ پرس ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرمہ فرحت طارق صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ دارالعلوم شرقی نور تحریر کرتی ہیں کہ میرے بہنوئی محترم بشارت احمد صاحب آف سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین حال جرمنی 17/اپریل 2006ء کو جرمنی میں بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کا جنازہ جرمنی سے ربوہ لایا گیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ پنجوقتہ نماز کے عادی تھے۔ اپنے شہر کی بیت میں امام کے فرائض بھی انجام دیتے تھے۔ وہاں کے سیکرٹری وقف نو اور جنرل سیکرٹری بھی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ تین بچے اور ضعیف والدہ چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم پروفیسر طارق بشیر صاحب کے ہم زلف اور مولوی غلام علی صاحب راجیکی مرحوم کے نواسے تھے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم محمد اسلم ناصر صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے خسر مکرم چوہدری مبارک علی صاحب اٹھوال ولد مکرم چوہدری سردار محمد صاحب اٹھوال سابق رہائشی کچا بازار دارالرحمت وسطی ربوہ حال دارالفتوح غربی ربوہ مختلف عوارض میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 5۔اپریل 2006ء کو بعمر 75 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 6۔اپریل 2006ء کو ان کی نماز جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد از نماز عصر بیت المبارک میں پڑھائی قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ تمام اولاد شادی شدہ ہے احباب کرام سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات عطا ہونے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات، بقایات جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب

# امین الامت۔حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ

قسط اول

## حسب ونسب

نام عامر تھا۔باپ کا نام عبداللہ تھا لیکن جراح دادا کی طرف منسوب ہوتے تھے۔نام سے زیادہ کنیت مشہور تھی۔پانچویں پشت میں فہر پر سلسلہ نسب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتا ہے۔قریش کی شاخ بنو فہر سے تھے۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار مسرت

زمانہ جاہلیت میں عام عربوں کی طرح نہ شراب کے رسیا تھے نہ عورتوں کے دلدادہ نہ لہو ولعب کے شیدا۔نہ بتوں کے پجاری نہ قریش کے سرداروں میں سے تھے۔نہ ان کے ضعیفوں اور محتاجوں میں سے۔لیکن زیرک اور صاحب الرائے تھے۔لوگ اپنے معاملات میں ان سے مشورہ لیتے۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے خاص دوستوں میں سے تھے۔حضرت صدیق اکبر کی تبلیغ سے ہی مسلمان ہوئے۔اسلام لانے والوں میں ان کا نمبر آٹھواں ہے۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسلام کا پیغام پہنچایا۔اگلے دن حضرت ابوبکر نے پوچھا کیا دل اور عقل نے فیصلہ کیا۔عرض کی ہاں اور آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوگئے۔آپؐ نے ان کے اسلام لانے پر مسرت کا اظہار فرمایا۔

## حبشہ اور مدینہ کی طرف ہجرت

اس وقت اسلام کا اظہار کوئی آسان امر نہ تھا۔والد اور قبیلہ نے شدید مخالفت کی۔رسول اللہؐ کے ارشاد کے پیش نظر حبشہ کی طرف ہجرت کر گئے۔آپ کے ساتھ ہجرت کرنے والوں میں عبدالرحمٰن بن عوف۔جعفر بن ابی طالب۔زبیر بن عوام۔حضرت عثمان اور رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔شام کی طرف اس لئے ہجرت نہ کی تھی کہ قریش سے ان کے تجارتی تعلقات تھے۔مبادا قریش ان سے مل کر اذیت دلوائیں۔فارس والے بے دین اور متعصب تھے۔حبشہ کے متعلق آپؐ نے فرمایا وہاں ایسا بادشاہ ہے جو کسی پر ظلم نہیں کرتا۔جب رسول اللہؐ نے مشیت الٰہی کے ماتحت مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی اور نخل اسلام یہاں پھلنے پھولنے لگا۔اور انصار اس کی شاخوں تلے بسیرا کرنے لگے۔تو ابوعبیدہؓ حبشہ سے مدینہ ہجرت کر گئے۔مدینہ میں آکر ابوعبیدہ ہر غزوہ میں شریک اور ثابت قدم رہے۔مختلف غزوات میں انہیں ممتاز خدمات کی توفیق ملی۔بعض غزوات میں رسول اللہؐ نے انہیں امیر مقرر کیا اور ایک موقعہ پر اس دستہ کا بھی آپ کو امیر مقرر فرمایا جس میں صدیق اکبر حضرت ابوبکر اور فاروق اعظم حضرت عمر شریک تھے۔

## غزوۂ بدر

غزوۂ بدر کو اللہ تعالیٰ نے یوم الفرقان کہا ہے یہ حق و باطل کے درمیان پہلا معرکہ تھا۔جس میں ایک طرف ایک ہزار صنادید عرب تھے جس میں 600 تو لوہے میں ڈوبے ہوئے تھے۔ان کے پاس سو گھوڑے تھے اور سات سو اونٹ تھے۔مسلمان 313 تھے۔لشکر میں ایک اونٹ اور دو گھوڑے تھے اور سوائے تلواروں کے کوئی ہتھیار ان کے پاس نہ تھا۔لیکن خدا کی راہ میں جان دینے کے لئے سب تیار تھے۔عمرو بن وہب جمحی نے مسلمانوں کو دیکھ کر کہا تھا کہ گھوڑوں پر موتیں سوار ہیں۔عوف بن حارث نے عرض کی یا رسول اللہ خدا کس بات پر خوش ہوتا ہے فرمایا دشمن میں ننگے گھس جانے سے۔یہ سنا تو زرہ اتار کر پھینک دی اور لڑتے لڑتے شہید ہوگئے۔ابوعبیدہ بھی اس موقعہ پر شریک تھے۔اس وقت ان کی عمر 39 برس کی تھی۔ان کے والد کفر کی طرف سے قسمت آزمائی کرنے آئے تھے۔وہ میدان جنگ میں ابوعبیدہ کو تلاش کرتے تھے۔کہ اپنے بیٹے کے خون سے اپنی تلوار کی پیاس بجھائیں۔لیکن ابو عبیدہ ہر بار طرح دے جاتے تھے۔لیکن عبداللہ تھے کہ نہ ٹلتے تھے۔آخر پدری محبت پر فرض غالب آیا۔بتوں کا شیدا باپ توحید کے دلدادہ بیٹے کے ہاتھوں سے دنیا سے رخصت ہوا اس موقعہ پر یہ آیت اتری۔

کہ مومن خدا اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی نہیں کرتے۔خواہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی ہی کیوں نہ ہوں۔یہی جنت کے مستحق ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جن سے خدا راضی ہوگیا اور وہ خدا سے راضی ہوگئے۔ (اسد الغابہ جلد 3 ص 84)

اس جنگ میں ستر کفار مارے گئے تھے اور ستر قید ہوئے تھے۔

## غزوہ احد

مکہ کے ہر گھر میں صف ماتم بچھ گئی تھی۔ ہر گھر سے نالہ و شیون بلند ہو رہے تھے۔انہوں نے اگلے سال اس کا بدلہ چکانے کی ٹھان لی۔اگلے سال احد کے دامن میں پھر کفار قریش اور مسلمانوں کے درمیان معرکہ ہوا۔مسلمانوں نے کفار کے پاؤں اکھیڑ دیئے۔لیکن چند مسلمانوں کی غلطی سے نوبت بایں جا رسید کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوگئے۔خود کے دندانے رسول اللہؐ کے رخسار میں پیوست ہوگئے۔دانت مبارک شہید ہوئے۔یہ واقعہ مسلمانوں کے لئے بہت ہوشربا تھا کفار کے ریلے سے مسلمانوں کی صفوں میں ابتری پھیل گئی۔حضرت ابوبکر فرماتے ہیں۔جب میں نے یہ دیکھا تو دوڑ کر رسول اللہؐ کی طرف گیا۔میں نے دیکھا کہ مشرق کی طرف سے ایک شخص پرندے کی طرح اڑا چلا آرہا ہے۔میں نے کہا خدایا کوئی اپنا ہی آدمی ہو میں رسول اللہؐ کے پاس پہنچا۔تو کیا دیکھتا ہوں وہ ابوعبیدہ بن جراح تھے۔جو مجھ سے پہلے پہنچ گئے تھے۔مجھے کہنے لگے ابوبکر خدا کا واسطہ مجھے اجازت دیجئے رسول اللہؐ کے رخساروں سے خود کے ٹکڑے نکالوں۔حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی۔تو ابوعبیدہ نے دانت سے ایک ٹکڑے کو کھینچا۔خود کا ٹکڑا باہر آگیا۔لیکن ابوعبیدہ کا اپنا دانت اکھڑ گیا۔اور وہ پشت کے بل جا پڑے۔دوسری بار دوسرا ٹکڑا اسی طرح نکالا۔پھر ان کا دوسرا دانت اکھڑ گیا اور پھر پشت کے بل جا پڑے۔

صحابہ میں سے ابوعبیدہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ ان کے ہونٹوں نے زندگی میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کو دو دفعہ مس کیا۔اگر ابوعبیدہ کو یہ عزت نصیب ہوئی تو ابوبکر کا ایثار بھی اس بارہ میں کم نہ تھا۔یہ گھرانہ ہی ایثار پیشہ تھا کہ بیٹی نے قبر کی جگہ حضرت عمرؓ کو دے دی تھی حضرت ابوبکرؓ نے ان کو یہ موقعہ ان کی فدائیت اور حب رسول ہی کی وجہ سے دیا تھا۔

## دو لشکروں میں شرکت

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محمد بن مسلمہ کو غطفان کی جاسوسی اور ان کے حالات کی چھان بین کے لئے بھیجا۔غطفان نے محمد بن مسلمہ کے ساتھیوں پر حملہ کیا اور بعض صحابہ کو شہید کر دیا۔رسول اللہؐ نے ابو عبیدہ کو 40 آدمیوں کی سرکردگی میں ان کی سرکوبی کے لئے بھیجا۔بنو ثعلبہ کو پتہ چلا تو بھاگ گئے۔ابوعبیدہ ان کا مال مویشی اکٹھا کر کے مدینہ لے آئے۔ایک دوسرے موقعہ پر جُہینہ قبیلہ کی سرکوبی کے لئے حضور نے 300 مجاہدین کا امیر بنا کر ان کو بھیجا۔یہ غزوہ سیف البحر بھی کہلاتا ہے۔اور بخاری کتاب المغازی میں اس کا ذکر اس عنوان سے کیا گیا ہے۔

## پہلی راشن بندی اور خدائی عطیہ

اس جنگ میں جب مجاہدین کے پاس راشن ختم ہونے لگا (اس زمانہ میں کھجوریں پانی یا اونٹ کا گوشت ہی راشن ہوتا تھا) (تو حضرت ابوعبیدہ نے سب سے کھجوریں اکٹھی کرکے راشن بندی کر دی۔ایک ایک مٹھی کھجور ایک صحابی کو روزانہ ملتی تھی حتیٰ کہ وہ بھی ختم ہوگئیں۔تب صحابہ گٹھلی چوس کر پانی سے پیٹ بھر لیتے تھے۔یا کیکر کے پتے جھاڑ کر کھا لیتے تھے۔اسی وجہ سے اس لشکر کا نام ہی جیش الخبط پڑ گیا تھا۔ساحل سمندر پر لشکر پہنچا تو دیکھا ایک بہت بڑی مچھلی کنارے پر پڑی ہوئی ہے۔گویا ایک بڑا ٹیلہ ہے۔یہ تمام لشکر یہاں ٹھہر گیا۔بعض صحابہ نے کہا مچھلی مردہ ہے اس لئے کھانا جائز نہیں۔حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا ہم مضطر ہیں ہمارے لئے جائز ہے۔چنانچہ یہ 300 غازی کفار کی انتظار میں اٹھارہ دن وہاں رہے اور مچھلی ہی کھاتے رہے۔اس کی چربی کی مالش کرتے۔اس مچھلی کی جسامت کا اندازہ اس سے کیجئے کہ حضرت ابوعبیدہ نے اس کی پسلیوں کی دو ہڈیوں کو کھڑا کرکے آپس میں جوڑا تو اس کے نیچے سے لشکر کا سب سے بڑا اونٹ گزر گیا اور اس کے آنکھ کے گڑھے میں تیرہ آدمی بیٹھ گئے تھے۔

(طبقات کبیر جلد 3 بخاری کتاب المغازی)

واپسی پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا تو رسول اللہ نے فرمایا۔مچھلی مردہ حلال ہے۔یعنی حضرت ابوعبیدہ کا اجتہاد آنحضورؐ نے درست قرار دیا۔اور فرمایا کہ یہ رزق خداوندی تھا جو اللہ نے تمہیں عطا کیا۔

(طبقات کبیر جلد 3)

## بحرین میں جزیہ کی وصولی

ایک اور موقعہ پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ کو۔بحرین جزیہ کی وصولی کے لئے بھی بھیجا تھا۔بخاری میں یہ واقعہ یوں درج ہے۔جب حضرت ابو عبیدہ مال لے کر آئے۔انصار کو پتہ چلا تو صبح کی نماز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کی۔آنحضور نے سلام پھیرا۔مڑ کر دیکھا اور تبسم فرمایا اور کہا شاید تمہیں ابوعبیدہ کے آنے کا علم ہوگیا ہے۔صحابہ نے عرض کی ہاں۔یا رسول اللہ فرمایا تمہیں خوشخبری ہو تمہاری امید بر آئی اور فرمایا۔

خدا کی قسم مجھے تمہارے متعلق فقر کا ڈر نہیں مجھے تو یہ ڈر ہے کہ دنیا تمہارے سامنے پھیلا دی جائے گی۔جیسے پہلوں کے سامنے پھیلا دی گئی۔پھر تم اس کو لینے کے لئے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کروگے۔تب وہ تمہیں بھی اسی طرح ہلاک کر دے گی جس طرح اس نے پہلوں کو ہلاک کیا۔

(بخاری کتاب المغازی) حدیبیہ کے مقام پر صلح نامہ حضور اور کفار کے درمیان لکھا گیا اس پر حضرت ابوعبیدہ کے بھی دستخط تھے۔(ابن سعد)

فتح مکہ کے تاریخی موقعہ پر قلب لشکر کے قائد ابو عبیدہ تھے۔ان کے ہاتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تھا۔مکہ میں داخل ہوئے تو لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر کی صدا بلند کر رہے تھے۔

(ابو عبیدہ لعبد اللہ الباقی ص 58)

## امین الامت کا لقب

ابوعبیدہ ان خوش قسمت دس صحابہ میں سے تھے۔ جن کو اس دنیا میں جنت کی بشارت زبان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی تھی۔

(ترمذی ابواب المناقب جلد 2ص 216)

ہجرت کے دوسال بعد نجران سے مسیحیوں کا ایک وفد آیا جو ساٹھ افراد پر مشتمل تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسیحؑ کی الوہیت اور صداقت اسلام پر گفتگو ہوتی رہی۔ پھر انہوں نے درخواست کی کہ ہمارے ساتھ کوئی امین شخص بھجوایئے۔ رسول اللہؐ نے فرمایاہاں میں تمہارے ساتھ حقیقی امین بھیجوں گا۔آپ نے تین بار یہ فرمایا۔ اکابر صحابہ اب منتظر تھے کہ قرعہ فال کس کے نام پڑتا ہے۔ رسول اللہؐ نے ابوعبیدہ کا ہاتھ پکڑ کرفرمایا۔ابوعبیدہ اٹھو!اوران کواہل نجران کے ساتھ بھجوایا۔ اور حدیث کی مختلف کتب میں یہ واقعہ درج ہے۔حضرت انس راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کہ ہرامت کا ایک امین ہوتا ہے اوراے امت ہمارا امین ابوعبیدہ بن جراح ہے۔

(مسلم فضائل ابی عبیدہ بن الجراح)

امام نووی نے امین کے معنی ثقہ یعنی معتبر قابل اعتماد اور پسندیدہ کے کئے ہیں۔بعض کتب میں یہ بھی ہے کہ قوی اور امین کا خطاب انہیں احد کے موقعہ پر عطا ہوا تھا کہ جب خود کے ٹکڑے انہوں نے رسول اللہؐ کے رخسار مبارک سے نکالے تھے۔

بہرحال وہ زبان جو خدا کی ترجمان تھی۔ وہ برگزیدہ ہستی جسے اپنوں اور بیگانوں نے امین کہا تھا۔ اس نے ابوعبیدہ کوامین کہا۔اورآپ دیکھیں گے کہ خدا کی اس امانت کو جوابوعبیدہ کے سپرد کی گئی تھی۔انہوں نے کیسے نباہا۔ انہوں نے اپنی تمام صلاحیتیں ارشاد خداوندی کی تعمیل میں صرف کر دیں اور دنیا کے زخرفات انہیں اپنی طرف متوجہ نہ کرسکے۔

## مناقب ابوعبیدہ

حضرت ابوعبیدہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر بہت اچھے انسان ہیں۔عمر بہت اچھے انسان ہیں۔ ابوعبیدہ بہت اچھے انسان ہیں۔ (ترمذی مناقب ابوعبیدہ)۔مسلم،فضائل ابوبکر میں حدیث ہے۔ابن ابی ملکیہ کہتے ہیں۔میں نے ام المومنین حضرت عائشہ سے پوچھا کہ اگر رسول اللہؐ کسی کواپنے بعد خلافت کے لئے نامزد فرماتے تو کسے کرتے۔فرمایا ابوبکر کوعرض کی پھر ابوبکر کے بعد فرمایا عمرکو۔عرض کی عمر کے بعد کس کوفرمایا ابوعبیدہ بن جراح کو۔حضرت عمرؓ جب زخمی ہوئے تو آپ نے فرمایا۔ آج ابوعبیدہ زندہ ہوتے تو میں ان کو خلیفہ نامزد کرتا اوراگرخدا مجھ سے پوچھتا تو میں عرض کرتا میں نے تیرے نبی کی زبان مبارک سے سنا تھا کہ یہ اس وقت کا امین ہے۔ (طبقات کبیر جلد 3)

حضرت حسنؓ راوی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔میرے صحابہ میں سے ہرایک کے متعلق کوئی نہ کوئی مجھے موقعہ توجہ دلانے کا ملا ہے۔سوائے ابوعبیدہ کے۔

حضرت ابوبکرؓ سے یہ الفاظ مروی ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ہرصحابی کے بارے میں کچھ کہہ سکتا ہوں۔سوائے ابوعبیدہ کے اور کیا شک ہے کہ اگر سبوح وقدوس کے بعض بندے بھی بےنظیر ہوتے ہیں۔

(استیعاب جلد 1ص 460)

یہ امر زیادہ واضح ہوجائے گا اگر ہم عمرفاروق کے ان الفاظ پرغور کرلیں۔فرمایا ہم میں سے ہر شخص میں دنیا نے ایک تبدیلی کردی سوائے ابوعبیدہ کے

(ابو عبیدہ لعبدالباقی ص 13)

ان کی وفات پر معاذ بن جبل نے کہا تھا۔اے لوگو!آج وہ شخص دنیا سے رخصت ہوا ہے۔جس سے زیادہ پاک صاف دل اور کینہ سے مبرا اور باحیا اور خیر خواہ شخص میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

(مسند احمد جلد 1ص 196)

غزوہ ذات السلاسل میں رسول اللہؐ نے عمرو بن العاص کی مدد کے لئے ایک دستہ بھجوایا۔اس دستہ میں سیدنا ابوبکر اور عمر بھی شریک تھے۔رسول اللہؐ نے اس دستہ کا امیر حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کو مقرر فرمایا۔

(اصابہ فی معرفة الصحابہ)

حضرت ابوبکر کے عہد خلافت میں شام کی طرف مختلف لشکر روانہ کئے گئے۔ ایک لشکر کا امیر عمرو بن عاص کومقرر کیا۔اورایک کا امیر ابوعبیدہ کومقرر کیا۔اور فرمایا اگرتم کوجمع ہونا پڑے توامیر ابوعبیدہ ہوں گے۔ عمروبن عاص نے چاہا کہ ان کوامیر مقرر کیا جائے۔اس غرض سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی جا کرکہا لیکن انہوں نے فرمایا ابوعبیدہ تم سے افضل ہیں۔

(ابو عبیدہ لعبدالباقی ص 54)

رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد سقیفہ بنوساعدہ کے موقعہ پرحضرت ابوبکر نے خلافت کے لئے ان کا اورحضرت عمر کا نام تجویز کیا تھا۔ اورحضرت عمرؓ نے سقیفہ جانے سے پہلے انہیں کہا تھا لایئے ہاتھ بڑھایئے میں آپ کی بیعت کرتا ہوں۔لیکن انہوں نے کہا عمرتم نے اس سے پہلے کبھی ایسی غلطی نہیں کی۔صدیق کی موجودگی میں کسی اور کا نام؟

## سب سے پہلے وزیر خزانہ

جب خدا کا برگزیدہ رسول سرکار دو عالم فخر موجودات سرور کائنات اس دنیا سے رخصت ہوئے اور ردائے خلافت حضرت ابوبکر کو عطا ہوئی تو آپ نے باغیوں کی سرکوبی کے لئے خدا کی تلوار خالد کو بے نیام کیا۔ قضا حضرت عمر کے سپرد کی خط وکتابت پر زید بن حارثہ کومقرر کیا اور بیت المال امین الامتہ کے سپرد کیا۔مصادر اور موارد۔یعنی آمد وخرچ کی ذمہ داری ان کی تھی۔ ایسے وقت میں جب ایک طرف مرتدین نے زکوٰۃ کی ادائیگی سے انکار کر دیا تھا۔دوسری طرف لشکروں کی روانگی کا خرچ اس نازک موقعہ پر امین الامت نے اس امانت کوخوب نبھایا۔جب باغیوں کا فتنہ فروہوا۔تو دنیائے مال سے ابوعبیدہ دنیائے قتال کی طرف منتقل ہوئے۔

## فاتح شام

عرب کے ماحول میں دو بڑی سلطنتیں تھیں۔ایک کسریٰ کی سلطنت اوردوسری قیصر کی حکومت۔جنگ احزاب کے موقع پر خندق کھودتے ہوئے جب مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا تھا خندق کھودتے وقت صادق اعظم نے فرمایا تھا۔کہ پیٹوں پر پتھر باندھ کرکھدائی کرنے والو! کسریٰ بھی ہلاک ہوگا۔ اس کا کفر جاتا رہے گا اور قیصر کا غرور بھی خاک میں مل جائے گا اور پھرکوئی ایسا قیصر نہ ہوگا۔اورخدا کی قسم تم ان کے خزانے راہ خدا میں خرچ کروگے۔ یہ پیشگوئی سیدنا حضرت ابوبکر کے عہد میں پوری ہوئی۔ ابوعبیدہ اس خدائی تدبیر کا آلہ بنے۔حضرت ابوبکرؓ نے شام کو چار اطراف سے لشکر روانہ کیا۔شرق اردن کی طرف یزید بن ابی سفیان کوسالار لشکر بنا کر بھیجا (2) بلقاء کی طرف سے شرجیل بن حسنہ کو۔فلسطین کی طرف سے عمرو بن عاص کوان تینوں لشکروں کی تعداد چار ہزار تھی۔سب سے بڑا لشکر آٹھ ہزار پر مشتمل ابوعبیدہ کی سرکردگی میں حمص کی جانب بھیجا۔ابوعبیدہ جابیہ کوفتح کرتے ہوئے حمص کو کفر کے چنگل سے آزاد کراتے ہوئے آگے بڑھے۔یہ شام کا پہلا بڑا شہر تھا جسے اسلامی فوجوں نے فتح کیا۔آگے بڑھے تو نواح دمشق غوطہ کوسرنگیں کرتے ہوئے دمشق کا محاصر کیا۔ یہ محاصرہ لمبا ہوا تو حضرت خالد کوابوبکر نے حیرہ سے یہاں سپہ سالار بنا کر بھیجا۔ اسلامی لشکر کی ہیبت دلوں میں بیٹھ چکی تھی۔ قیصر کی سلطنت لرزہ براندام تھی۔ایک دن خالد فصیل شہر سے کود گئے۔ لڑتے لڑاتے شہر کے دروازے کھول دیئے۔عمرو بن عاص فوجوں سمیت شہر میں داخل ہو گئے۔اہل دمشق نے امان کے لئے ابوعبیدہ سے عرض کیا۔اوردمشق اسلامی فوجوں کے قبضہ میں آ گیا۔

اس دوران محاصرہ کے اکیسویں دن رومیوں کا لشکر پہاڑی سے اترا۔ ضرار بن ازور کو پانچ ہزار مجاہدین سے ان سے دودو ہاتھ کرنے بھیجا۔کفار کے اسلحہ کی چمک آنکھوں میں چکا چوند پیدا کر رہی تھی۔ سونے کی صلیب ہیرے جواہروں سے مرصع لشکر کے آگے تھی۔ بیت لہیا کے پاس مقابلہ ہوا۔ضرار نے لشکر کومخاطب کرکے کہا۔مسلمانو! طالوت کے ساتھیوں کی طرح ربنا افرغ علینا پڑھتے ہوئے آگے بڑھو۔خود زرہ اتار کر پھینک دی۔ نیزہ تان کرآگے بڑھے۔کفر کے لشکروں میں کھلبلی مچ گئی۔سب سے پہلے اس پرحملہ کیا جس کے ہاتھ میں جھنڈا تھا۔سوار کے سینہ میں نیزہ اتار دیا۔ وہ لڑکھڑا کرگھوڑے سے گرا۔ پھراس پرحملہ آور ہوئے جو میپ تھامے ہوا تھا۔ اس کی پسلیوں میں نیزہ ایسا مارا کہ انتڑیوں کو چیرکرنکل گیا۔

زخموں سے چور ہوئے نیزہ ٹوٹ گیا۔تو قیدی بنا لئے گئے۔ ان کی بہن خولہ مردانہ لباس پہنے چہرہ ڈھانپے نوے ہزار کے لشکر پر بجلی بن کر ٹوٹ رہی تھیں۔لوگ حیران تھے کہ یہ کون آفت کا پرکالہ ہے۔ کفار نے کہا اگرعرب شہسوار ایسے ہیں تو ہم ان سے لڑ نہیں سکتے۔ (فتوح الشام) خالد کوضرار کے قید ہونے کی خبر پہنچی۔تو بجلی کی طرح تڑپ کر وہاں پہنچے۔ ساتھیوں سے کہا گھوڑوں کی لگامیں ڈھیلی کر دو۔اور نیزے تان کرضرار کوسوآدمی نرغے میں لے کرحمص جا رہے تھے۔ایسا تابڑتوڑحملہ کیا کہ ان کو چھڑا لیا۔اس لڑائی میں وردان اور ہرقل کا لڑکا مارا گیا۔رومی سلطنت کو یہ نظر آ رہا تھا کہ یا تو ہمیشہ کے لئے رومی سلطنت کا خاتمہ ہے۔یا ان صحرانشینوں کوسبق سکھانا ہے۔

یرموک کے مقام پر اڑھائی لاکھ رومی اکٹھے ہوئے حمص سے مسلمانوں نے اپنے لشکر کوواپس بلا لیا اوراپنی جمعیت کو اکٹھا کیا مسلمان 30 ہزار کے قریب تھے۔کسی مسلمان نے کہا رومی کتنے زیادہ ہیں اور مسلمان کتنے کم۔حضرت خالد نے سنا تو بلند آواز سے بولے مسلمان کتنے زیادہ ہیں اوررومی کتنے تھوڑے لشکر کی کثرت کا مدار خدا کی نصرت پرہوتا ہے۔

(ابوعبیدہ ص 70)

لشکر کے پیچھے مسلمان عورتیں تھیں۔جن میں ہندہ بنت عقبہ ام آبان ۔خولہ بنت ازور ، عفیرہ تھیں۔ حضرت ابوعبیدہ نے معرکہ سے کچھ پہلے مسلمان عورتوں کومخاطب کرکے کہا۔

”اے مجاہدات! خیموں کی چوبیں اکھیڑ کر ہاتھوں میں لو۔ پتھروں سے جھولیاں بھرلو اور مسلمانوں کوقتال کی ترغیب دو۔اگرہمیں کامیاب ہوتا دیکھو تو اپنی جگہ رہنا اوراگر دیکھو کہ مسلمان پیچھے ہٹ رہے ہیں تو ان کے مونہوں پر چوبیں مارنا اوران پر پتھر برسا کرانہیں میدان جنگ میں واپس کر دینا۔اپنے بچے اوپر اٹھا لینا اور کہنا جاؤ اور اپنے اہل وعیال اور اسلام کی خاطر جانیں دو۔“ (ابو عبیدہ لعبداللّٰہ باقی ص 18)

پھرمردوں سے مخاطب ہوئے۔

”اللہ کے بندو! خدا کی مدد کے لئے آگے بڑھو! وہ تمہاری مدد کرے گا اورتمہارے قدموں کوثبات عطا کرے گا۔اے اللہ کے بندوصبر کروکہ صبر ہی کفر سے نجات کا ذریعہ ہے۔ خدا کوراضی کرنے کا سبب اور عار کودھونے والا ہے۔اپنی صفوں کومت توڑنا لڑائی کی ابتداءتم نہ کرنا۔ نیزوں کوتان لو۔ ڈھالوں کوسنبھال لو اورزبانوں کوخدا کے ذکر سے تر رکھو۔تاخدا اپنی منشاء کو پورا کرے۔

لشکر کفار نے پاؤں میں بیڑیاں پہن لی تھیں۔ انہوں نے ایک دوسرے کولوہے کی زنجیروں سے باندھ لیا تھا۔وہ پرے کے پرے سمندر کی لہروں کی طرح آگے بڑھتے تھے۔شروع میں ان کا پلڑا ذرا بھاری دکھائی دیتا تھا۔ بخاری میں ہے کہ حضرت زبیرؓ اس دن بےجگری سے حملہ کرتے تھے کہ لشکر کی صفوں کو چیرکران کے عقب میں نکل جاتے۔ پھرحملہ کرتے ہوئے واپس پلٹ جاتے۔ ابوجہل کے بیٹے حضرت عکرمہ نے چارسوآدمیوں کولے کرموت پر بیعت کی

باقی صفحہ 5 پر

# غزل

آئی جو سر پہ شام تو میں نے کہی غزل
صورت میں شعر کی مرے جذبے گئے ہیں ڈھل

برسات میں الاؤ دہکنے لگے ہیں آج
آنکھیں ہیں اشک بار تو سینہ رہا ہے جل

پیدا ہوئے جو وسوسے بڑھتے ہی جائیں گے
آتے رہیں گے بھوت یہ شکلیں بدل بدل

ہر اک یہاں بس اپنے لئے سوچتا رہا
عفریت نفس کے مری دھرتی گئے نگل

یہ تیری اپنی جان کا آزار بن نہ جائے
اے سانپ اپنے منہ کی چھچھوندر کو تو اُگل

آئے وہ زلزلے کہ زمیں کانپنے لگی
ایسی ہلاکتیں ہوئیں کہ دل گئے دہل

دیکھا تجھے تو لوگ تماشا بنائیں گے
اے اشکِ بے قرار کبھی آنکھ سے نہ ڈھل

جو لوگ چھیننے کا ہنر سیکھتے رہے
وہ تجھ کو دیں گے کیا تو چل اُس کے حضور چل

میں کیسے اُس کو ٹھوکریں کھانے کو چھوڑ دوں
مالک نے جس کے مجھ کو سنبھالا ہر ایک پل

اُگ آئیں کس طرح سے یہ کانٹوں کی جھاڑیاں
بویا تو وہ نہیں تھا جو پھوٹا ہے آج کل

گردن تنی جو دیکھی تو کہنے لگی زمیں
نیچے بھی دیکھ لے ارے ناداں سنبھل سنبھل

راہِ وفا میں آتے ہی رہتے ہیں سخت موڑ
ایسے ہر اک مقام پہ جذبے گئے مچل

دیکھو نہ خشک ہوں کبھی جھیلیں امید کی
کملا نہ جائیں آس کے کھلتے ہوئے کنول

بِن دیکھے کس طرح سے وفائیں نبھاؤں میں
ضد اُس کو دیکھنے کی کئے جا رہا ہے دل

ناکردنی کی حسرتیں اور کردنی کے جُرم
اِس زندگی کا دوستو یہ بھی ہے ماحصل

راہیں کٹھن بہت ہیں مرا ہاتھ تھام لے
اے یارِ غمگسار مرے ساتھ ساتھ چل

تیرا کرم جو ساتھ رہا کٹ ہی جائے گا
کرب و بلا کا درد اگرچہ ہے جانگسل

اب جلد آ کہ سنگِ ملامت کی زد میں ہے
میرا خلوص ، میری صداقت ، مرا عمل

ستّار بھی ، مجیب بھی ، مشکل کشا بھی ہے
یکتا بھی ہے ، یگانہ بھی تیرا نہیں بدل

**امتہ القدوس**

## نسخۂ راحت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔
”جس قدر انسانی فطرت اور اس کی کمزوریوں پر نظر کرو گے تو ایک بات فطرتی طور پر انسان کا اصل منشاء اور مقصد معلوم ہوگی وہ ہے حصول سکھ۔ اس کے لئے وہ ہر قسم کی کوششیں کرتا اور ٹکریں مارتا ہے لیکن میں تمہیں اس فطرتی خواہش کے پورا کرنے کا ایک آسان اور مجرب نسخہ بتاتا ہوں۔ کوئی ہو جو چاہے اس کو آزما کر دیکھ لے۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ اس میں ہرگز ہرگز کوئی خطا اور کمزوری نہ ہوگی اور میں یہ بھی دعویٰ سے کہتا ہوں کہ جس قدر کوششیں تم ناجائز طور پر سکھ کے حاصل کرنے کے لئے کرتے ہو اس سے آدھی ہی اس کے لئے کرو تو کامل طور پر سکھ مل سکتا ہے۔ وہ نسخہ راحت یہ کتاب مجید ہے اور میں اسی لئے اس کو بہت عزیز رکھتا ہوں اور اس وجہ سے کہ کامل مومن اس وقت تک انسان نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے کرتا ہے“۔
(حقائق الفرقان جلد 1 ص 100)

(بقیہ صفحہ 5)

کہ آؤ شہید ہو جائیں یا کفر کا تیا پانچہ کر دیں۔ قلب پر ابوعبیدہ نے حملہ کیا۔ بائیں سے عمرو بن عاص کفار پر ٹوٹ پڑے۔ سیف اللہ خالد نے گھڑ سواروں سے حملہ کیا۔ اور رومیوں کو دھکیلتے ہوئے ان خندقوں تک لے گئے جو ان کے پیچھے تھیں۔ چونکہ زنجیروں میں کفار بندھے ہوئے تھے اس لئے پیچھے ہٹتے وقت 80 ہزار کفار تو دریائے یرموک میں ڈوب کر مرے۔ ایک لاکھ کے قریب رومی سپاہی کام آئے مسلمان تین ہزار کے قریب شہید ہوئے۔

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم عبدالاکبر طاہر صاحب

# 8/اکتوبر 2005ء کا قیامت خیز زلزلہ

## دردناک چشمدید نظارے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بچا لیا

8/اکتوبر 2005ء کو ہفتہ کا دن تھا اور رمضان المبارک کی 2 تاریخ تھی۔ تمام لوگ سحری کھا کر سو گئے۔ کون جانتا تھا کہ افطاری سے پہلے پہلے کیا قیامت ٹوٹنے والی ہے سورج حسب معمول طلوع ہوا اور لوگ اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہوگئے۔

خاکسار ساڑھے آٹھ بجے اپنی گاڑی پر معہ اہلیہ دفتر کی طرف روانہ ہوا۔ گاڑی میں پٹرول ڈلوایا اور پھر منزل کی طرف رواں دواں۔ چند ہی منٹ گزرے تھے کہ ایک خوفناک آواز آئی۔ خاکسار سمجھا کہ کسی نے گاڑی کو ٹکر ماردی ہے۔ مگر یہ ٹکر نہ تھی۔ یہ زلزلہ تھا، قیامت خیز زلزلہ۔ زمین پھٹ رہی تھی۔ مکانات، پل اور پہاڑ کانپ رہے تھے۔ پہاڑوں سے بڑے بڑے پتھر گر رہے تھے۔

یہ ایک عذاب کا ایسا منظر تھا جو چشم فلک اس سے پہلے حضرت صالحؑ اور حضرت شعیبؑ کے وقتوں میں دیکھ چکی تھی۔ جب ان کی قوم پر رجفہ آیا تھا اور لوگ اپنے گھروں کے اندر گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے۔

خاکسار اس وقت ایک پل پر تھا جو کانپ رہا تھا۔ ہر طرف چیخ و پکار تھی۔ قریب ہی ایک سکول تھا اور وہاں سے بچیاں خوف کے مارے روتی ہوئی باہر آرہی تھیں ہر طرف افراتفری کا عالم اور قیامت کا سماں تھا۔ عمارتیں گر رہی تھیں اور لوگ پناہ کے حصول کے لئے نفسا نفسی کے عالم میں ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔ اس صورت حال میں گھر کی فکر قدرتی امر تھا۔ خاکسار نے بمشکل ایک سائیڈ پر گاڑی پارک کی اور مع اہلیہ گھر کی طرف پیدل چل پڑا۔ کیونکہ سڑک بلاک ہوچکی تھی۔ سلائیڈنگ نے راستہ بند کردیا تھا۔

راستہ میں زخمی لوگ تڑپ رہے تھے اور المدد المدد پکار رہے تھے۔ مگر کوئی اتنا فارغ نہ تھا جو ان کی مدد کے لئے آگے آتا۔ ادھر دوسری طرف خاکسار کو یہ خیال بھی پریشان کر رہا تھا کہ خاکسار کی دو بچیاں، والدہ، بھائی اور بھابھی گھر میں نجانے کس حال میں ہیں۔

ان حالات اور خیالات نے ہمارے قدموں کو بوجھل کردیا تھا۔ ہم قدم آگے رکھتے تھے مگر کوئی غیبی طاقت ہمیں پیچھے دھکیل رہی تھی۔ قدم بوجھل تھے اور ٹانگیں پھول چکی تھیں مگر اللہ تعالیٰ نے ہمت دی اور ہم آگے کی طرف چلتے گئے۔ راستہ میں تمام عمارتیں تباہ، دکانیں برباد اور سی۔ایم۔ایچ کھنڈرات کا نمونہ بن چکا تھا۔ گویا یہ سارا منظر جعلنا عالیھا سافلھا کا نمونہ تھے۔ یعنی اوپر والی سطح نیچے والی سطح بن چکی تھی۔ اور یہ منظر حضرت لوطؑ کی قوم نے ہزاروں سال پہلے دیکھا تھا جو خاکسار آج دیکھ رہا تھا۔

آخر 3 کلومیٹر کا فاصلہ پیدل طے کر کے اپنے گھر محلّہ اپر پلیٹ پہنچے۔ گھر کھنڈر بن چکا تھا۔ افراد خانہ میں سے کوئی بھی موجود نہ تھا۔ بے بسی میں بلند آوازیں دیں مگر کوئی جواب نہ تھا۔ ہماری پریشانی انتہائی بڑھ چکی تھی کہ اچانک وہاں ایک شخص نمودار ہوا۔ اس نے بتایا کہ کچھ لوگ محکمہ جنگلات کے میدان میں بیٹھے ہیں وہاں سے اپنے گھر والوں کا پتہ کریں۔ اتنے میں میرے ایک عزیز مکرم عبدالقیوم صاحب مل گئے۔ انہوں نے تسلی دی کہ سب افراد خیریت سے ہیں اور محکمہ جنگلات کے میدان میں بیٹھے ہیں۔ وہاں پہنچے تو دیکھا کہ بچے رو رہے تھے۔ دوسرے بہت سے لوگ بھی جمع تھے جو چیخ و پکار کر رہے تھے۔ میدان میں پانچ لاشیں بھی پڑی تھیں۔

والدہ نے بتایا کہ زلزلہ کے وقت وہ چھت کے نیچے دب گئی تھیں مگر معجزانہ طور پر باہر نکل آئیں۔ بھابھی اس وقت واش روم میں تھیں۔ جو بچ گیا تھا اور جس کی وجہ سے بھابھی بھی بچ گئی تھیں۔ انہوں نے باہر آکر شور مچایا اور مدد کے لئے پکارا، مگر کوئی نہ تھا جو مدد کو آتا۔ ہر کوئی اپنی ہی فکر میں تھا آخر کالج کے دو طالب علم مدد کو آئے اور انہوں نے خاکسار کے بھائی ڈاکٹر عبدالحنان اور چھوٹی بیٹی نورین اکبر کو ملبے سے نکالا۔ بڑی بیٹی ماہین اکبر کا پتہ نہیں چل رہا تھا مگر بہ سعی بسیار اسے بھی ملبے کے نیچے سے نکال لیا۔ اس کی حالت بہت خراب تھی۔ منہ مٹی سے بھرا ہوا تھا۔ سر پر زخم تھا اور کپڑے گرد آلود تھے اور وہ خوف کے مارے مسلسل کانپ رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے معجزانہ طور پر بچا لیا تھا۔

اس دن مسلسل آفٹر شاکس کی صورت رہی۔ جس جگہ ہم بیٹھے تھے وہاں اردگرد لاشیں تھیں اور چیخ و پکار کا دردناک ماحول تھا۔ شام ہونے کے ساتھ موسم بھی خراب ہو رہا تھا۔ روزہ کھولنے کے لئے کوئی چیز نہ تھی۔ گھر میں پڑے ہوئے کچھ سیب اور ملک پیک بچ گئے تھے۔ ان سے سب روزہ داروں نے روزہ افطار کیا۔

رات کا اندھیرا بڑھنے لگا تو برسات شروع ہوگئی۔ یہ ایک نئی آفت تھی۔ اکثر لوگوں نے بارش میں کھلے آسمان تلے رات گزاردی۔ ہم اپنے گھر کے ایک بچے ہوئے برآمدہ میں آگئے جہاں ساری رات جاگ کر گزاری۔ کیونکہ زلزلہ کے جھٹکے مسلسل آرہے تھے۔ جونہی زلزلہ آتا ہم بھاگ کر باہر آجاتے۔ وہ رات بڑی ہی دردناک تھی اور مظفرآباد کے وہ مناظر جو اپنی دلکشی میں مشہور تھے، ہولناک منظر پیش کر رہے تھے۔ اس کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ بس شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

مظفرآباد کو پاکستان سے ملانے والے دونوں راستے بند ہوچکے تھے۔ کوئی زمینی امداد ملنے کے امکانات نہیں تھے۔ بس خدائی امداد کے منتظر بھوکے پیاسے وقت گزار رہے تھے۔ شہر کی تمام سڑکیں پتھروں سے بند ہوچکی تھیں۔ دوسرے دن شام کو مکرم اسمٰعیل مبارک صاحب صدر جماعت احمدیہ مظفرآباد تشریف لائے اور ہم سب گھر والوں کو ساتھ لے گئے جماعت احمدیہ راولپنڈی کی طرف سے خیمے مہیا کئے گئے تھے۔ ہم نے وہ رات خیمے میں گزاری۔

متاثرین زلزلہ تو پناہ کی تلاش میں محفوظ مقامات کی طرف چلے گئے مگر پیشہ ور لیٹروں کے لئے لوٹ مار کا یہ سنہری موقعہ تھا جسے انہوں نے بالکل ضائع نہ کیا۔ اور انہوں نے خوب لوٹ مچائی۔ ہمارے گھر سے بھی ان لوگوں نے کافی سامان لوٹ لیا۔

خاکسار کے والد محترم جناب عبدالمنان طاہر صاحب مرحوم سابق امیر ضلع مظفرآباد نے بڑی محنت اور جانفشانی سے جو گھر تیس سال کے عرصہ میں آہستہ آہستہ تعمیر کیا تھا۔ اسے تباہ ہوتے تیس سیکنڈ بھی نہ لگے۔ صرف ایک حصہ جو دو کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل تھا بظاہر محفوظ رہا مگر اس کی دیواروں میں دراڑیں آگئیں۔ یہ وہ حصہ ہے جس میں جمعہ کی نمازیں ہوتی تھیں اور جماعتی اجتماعات ہوتے تھے جن میں مرکزی عہدیداران بھی شرکت کرتے تھے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچا رہا مگر رہنے کے قابل نہیں۔ زلزلہ آتا ہے تو یہ حصہ خوب ہلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جانیں بچالیں۔ اس کا ہمیشہ شکر ادا کرتے ہیں۔

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

ہمارے محلّہ میں کئی جانیں ضائع ہوئیں مگر ہمارے گھر والے ملبہ کے نیچے آنے کے باوجود محفوظ رہے۔ الحمدللہ۔ ضلع مظفرآباد میں تمام احمدی بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے محفوظ رہے۔ اللہ تعالیٰ کا مزید فضل ہوا کہ ہمارے گھر میں اللہ تعالیٰ نے ایک فرد کا اضافہ فرمادیا۔

خاکسار نے اپنی اہلیہ کو مع بچوں کے شاہدرہ ضلع لاہور میں ان کے والد مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب کے پاس بھیج دیا تھا جہاں 2 نومبر 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے تیسری بیٹی بشریٰ شہمال سے نوازا۔ خاکسار خود جماعت کی طرف سے فراہم کردہ خیمے میں رہتا رہا۔ بعد میں جماعت کی طرف سے ہمارے گھر کے صحن میں شیلٹر بنا دیا گیا جس میں اب تک رہ رہا ہوں۔

خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعا کے لئے خط لکھا تھا تو حضور کی طرف سے بہت ہی محبت بھرا جواب ملا۔ جس سے دل نے تسکین پائی۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور ایسے حالات سے محفوظ رکھے۔ آمین

جب خاکسار پہاڑوں کو گرتے ہوئے دیکھتا تھا جیسا کہ پتھروں کی بارش ہو رہی تھی تو خدا تعالیٰ کے اس کلام کی سمجھ آرہی تھی کہ امطرنا علیھم حجارۃ کہ ہم نے ان پر پتھر برسائے۔

جب ان سارے حالات کا تجزیہ کرتا ہوں تو کچھ اس طرح کے خیالات دماغ میں آتے ہیں۔

کسی مظلوم کی آہ و بکا نے
نہ جانے عرش کا پایہ ہلایا
چلی پھر عرش سے قہری تجلّی
پہاڑوں کو مکانوں پر گرایا
خداوند رہے ’’الدّار‘‘ محفوظ
ترا وعدہ ہے اے رب البرایا

## خدمات کا تذکرہ

روزنامہ نوائے وقت کا نامہ نگار حضرت مصلح موعود کے وصال پر لکھتا ہے:۔

’’آپ نے ساری دنیا میں بالعموم اور افریقہ یورپ اور امریکہ میں بالخصوص احمدیہ مشن کھولے۔

اس سلسلہ میں آپ دو مرتبہ خود یورپ گئے۔ آپ نے کل 96 نئے مشن قائم کئے یہ مشن افریقہ کے مغربی ساحل کے ملکوں میں خصوصیت سے عیسائی مشنوں کے مقابلے میں کام کر رہے ہیں۔ تحریک پاکستان کے دوران مرحوم مرزا بشیرالدین محمود نے مسلم لیگ کی حمایت کی۔

1922ء میں آریہ سماجیوں نے یوپی میں مسلمانوں کو ہندو بنانے کی مہم شروع کی تو مرزا صاحب نے ارتداد کو روکنے کے لئے کافی کام کیا۔ آپ نے قرآن پاک کا ایک درجن سے زائد زبانوں میں ترجمہ کرایا۔ جن میں ڈچ، جرمن، انڈونیشین اور سواحیلی شامل ہیں۔ آپ 1931ء میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر بھی تھے۔

1948ء میں آپ نے جہاد کشمیر میں حصہ لینے کے لئے رضاکاروں کی فرقان بٹالین تیار کر کے ہائی کمان کے سپرد کردی‘‘۔

(روزنامہ ’’نوائے وقت‘‘ 9 نومبر 1965ء)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر **57847** میں صادقہ رشید

بنت رشید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز بھٹی ولد شہاب دین گواہ شد نمبر 2 انوارالحق خاں ولد عبدالرحیم خاں

### مسل نمبر **57848** میں راجہ خرم شہزاد

ولد راجہ علی شان ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ خرم شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب طاہر گواہ شد نمبر 2 پرویز منان

### مسل نمبر **57849** میں باسل احمد

ولد محمد اکرم انجم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل احمد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد عبدالرشید

### مسل نمبر **57850** میں ھبۃ الوحید

بنت محمد اکرم انجم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد عبدالرشید

### مسل نمبر **57851** میں مرزا سعید احمد

ولد مرزا عبدالحق قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1۔ 22 مرلہ کوٹھی واقع سرگودھا مالیتی -/4000000 روپے۔2۔ سکوٹر مالیتی -/5000 روپے۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا سعید احمد گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالقادر

### مسل نمبر **57852** میں نائلہ سعید

زوجہ مرزا سعید احمد قوم مغل پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سونا 720-121 گرام مالیتی -/118201 روپے۔2۔ کار مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ سعید گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ گواہ شد نمبر 2 مرزا سعید احمد خاوند موصیہ

### مسل نمبر **57853** میں قاسم نصیر

ولد نصیر احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمشیر ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاسم نصیر گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی ولد خوشی محمد بھٹی

### مسل نمبر **57854** میں محمد اجمل

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ فوٹو گرافر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اجمل گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد شہزاد معلم وقف جدید

### مسل نمبر **57855** میں مبشر احمد چیمہ

ولد چوہدری نبی احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ پنشنر/زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 10/ا ایکڑ واقع ٹنڈوالہ یار۔2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔3۔ سکنی مکان 2 عدد رقبہ 10 مرلے مالیتی -/300000 روپے۔4۔ بھینس 3 عدد مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6701 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 عمیر نواب ولد اختر حسین چیمہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد عبیداللہ واہلہ

### مسل نمبر **57856** میں بشریٰ عفت

زوجہ مبشر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔2۔ طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور ترکہ سے ٹھیکہ مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد

پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ عفت گواہ شد نمبر 1 عمیر نواب ولد اختر حسین چیمہ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد عبید اللہ واہلہ

## مسل نمبر 57857 میں بلقیس نذر

بنت نذر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس نذر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد مبشر ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35241

## مسل نمبر 57858 میں مظفر احمد

ولد محمد دین مرحوم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ سکنی 10 مرلہ واقع چک نمبر 76 مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 7 کنال چک نمبر 363/E.B مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9423 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور بگا ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 20779

## مسل نمبر 57859 میں رشیدہ بی بی

زوجہ مظفر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 4۔ T.V اندازاً مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ملہی وصیت نمبر 20779 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 57860 میں صائمہ شفیق

بنت شفیق ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 121/ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں 3 ماشے 4 رتی مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ شفیق گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد مبشر ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35241

## مسل نمبر 57861 میں امتہ المتین

بنت عابد ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 121/ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد مبشر ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم

## مسل نمبر 57862 میں شہلا مظفر

ولد مظفر منور قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرت ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہلا مظفر گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد ولد مرزا منور احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد مرزا منور احمد

## مسل نمبر 57863 میں امینہ بانو

بیوہ مرزا منور احمد مرحوم قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/545 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ بانو گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

## مسل نمبر 57864 میں اظہر احمد

ولد مرزا منور احمد مرحوم قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255 گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر احمد ولد مرزا منور احمد مرحوم

## مسل نمبر 57865 میں شیخ طارق احمد

ولد شیخ محمد صدیق قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ طارق احمد گواہ شد نمبر 1 اظہر احمد ولد مرزا منور احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

## مسل نمبر 57866 میں محمد سہیل احمد

ولد محمد صالح قوم جٹ پیشہ ملازمت/ٹیوشن عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 9 مرلہ پلاٹ واقع مدینہ کالونی گوجرانوالہ مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع اسلام آباد قیمت خرید 1993ء مالیت -/48650 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ پلاٹ LDA لاہور مالیتی -/432000 روپے جس کی ادائیگی بالاقساط ہو رہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/43000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شاہد وصیت نمبر 28601

**مسل نمبر 57867 میں ناصرہ سہیل احمد**

زوجہ محمد سہیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہد وصیت نمبر 28601

**مسل نمبر 57868 میں سعود احمد**

ولد منور احمد قوم کے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعود احمد گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شاہد وصیت نمبر 28601

**مسل نمبر 57869 میں ظفر اللہ خاں چٹھہ**

ولد لال خاں چٹھہ مرحوم قوم چٹھہ پیشہ زمینداری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلھو کی چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے بارہ ایکڑ اراضی چاہی واقع سلھو کی چٹھہ۔ 2۔ 15 / 1 ایکڑ اراضی سیلابہ واقع سلھو کی چٹھہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ خاں چٹھہ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چٹھہ

**مسل نمبر 57870 میں رفیعہ پروین**

زوجہ راجہ خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/9000 روپے۔ 2۔ زیور 65 گرام مالیتی -/74750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیعہ پروین گواہ شد نمبر 1 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 راجہ ظفر احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ

**مسل نمبر 57871 میں شازیہ منصور**

زوجہ منصور خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ زیور 9 تولے مالیتی -/79087 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500+300 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ منصور گواہ شد نمبر 1 راجہ ظہور احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 راجہ ظفر احمد ولد راجہ غلام مصطفیٰ

**مسل نمبر 57872 میں سلیم احمد**

ولد محمد رفیق قوم مغل پیشہ تدریس عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہت پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر وصیت نمبر 36774

**مسل نمبر 57873 میں سفیان احمد**

ولد نذیر احمد پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیان احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خان گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد اکرم

**مسل نمبر 57874 میں ناصف احمد**

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصف احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784

**مسل نمبر 57875 میں عمارہ ارشد**

بنت مرزا محمد ارشد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ ارشد گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود ولد مرزا محمد ارشد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد

**مسل نمبر 57876 میں منصور احمد ظفر**

ولد مبشر احمد ظفر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 طاہر رحمان وصیت نمبر 32339

**مسل نمبر 57877 میں ناصرہ شاہین**

بیوہ عبدالغنی بھٹی قوم مرحوم پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع

دارالنصر غربی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 4۔ جائیداد خاوند ایک عدد مکان مالیتی -/1200000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10670 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ شاہین گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وصیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد حاجی محمد شریف

**مسل نمبر 57878 میں ثوبیہ اطہر**

زوجہ اطہر محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثوبیہ اطہر گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد فاروقی

**مسل نمبر 57879 میں ناہید عطرت**

زوجہ عطرت شہزاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/97900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناہید عطرت گواہ شد نمبر 1 عطرت شہزاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فرحان قمر وصیت نمبر 40353

**مسل نمبر 57880 میں مبارکہ اکمل**

زوجہ طارق محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/105400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ اکمل گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد حاجی محمد شریف گواہ شد نمبر 2 فرحان قمر وصیت نمبر 40353

**مسل نمبر 57881 میں طاہر محمود**

ولد حاجی محمد شریف قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گاڑی مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے تقریباً ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 فرحان قمر وقیت نمبر 40353 گواہ شد نمبر 2 عطرت شہزاد ولد حاجی محمد شریف

**مسل نمبر 57882 میں روزی طاہر**

زوجہ طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/196740 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روزی طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فرحان قمر وصیت نمبر 40353

**مسل نمبر 57883 میں نعمان احمد**

ولد تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمود اسلم ولد حاجی کرامت اللہ

**مسل نمبر 57884 میں محمد ارشد بیگ**

ولد مرزا اشرف بیگ قوم مغل پیشہ غنی گلاس عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت غنی گلاس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد بیگ گواہ شد نمبر 1 سلمان ارشد ولد محمد ارشد بیگ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم خان ولد عبداللطیف خان

**مسل نمبر 57885 میں عمران خان کمال زئی**

ولد عبدالقیوم خان قوم پیشہ کاکڑ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران خان کمال زئی گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد ولد بشارت احمد درویش گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش

**مسل نمبر 57886 میں ہبۃ الاعلیٰ**

ولد ظہور الدین احمد پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ہبۃ الاعلیٰ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد فاروقی ولد شیخ ظفر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان وصیت نمبر 20785

**مسل نمبر 57887 میں اسد المہدی**

ولد حفیظ احمد خالد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد المہدی گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد خالد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور ظفر اللہ وصیت نمبر 39431

**مسل نمبر 57888 میں تمکین المہدی**

بنت حفیظ احمد خالد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر گڑھ بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تمکین المہدی گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور ظفر اللہ وصیت نمبر 39431

**مسل نمبر 57889 میں امۃ الباسط**

زوجہ محمد احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ ٹیچنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فورٹ عباس ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 30 ہزار روپے وصول شدہ بصورت زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الباسط گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء اللہ وصیت نمبر 33954 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد سلیم باجوہ ولد چوہدری صوبے خان باجوہ

**مسل نمبر 57890 میں بشریٰ بیگم**

زوجہ محمد اسحاق باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فورٹ عباس ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 14 مرلہ پلاٹ واقع فورٹ عباس اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی بوزن 2 ماشہ مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء اللہ باجوہ وصیت نمبر 33954 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد سلیم باجوہ

**مسل نمبر 57891 میں محمد اکرم**

ولد فیض احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ زراعت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 160 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 14 ایکڑ 4 کنال واقع 160 مراد مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین مرحوم

**مسل نمبر 57892 میں امۃ الحفیظ**

زوجہ محمد اکرم قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 160 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ قطعہ زمین ایک کنال کا 1/10 حصہ جس پر مکان مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عبدالحق

# خبریں

## ملکی اخبارات میں سے

### غیر ملکی جنگجوؤں کے خلاف کارروائی

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ غیر ملکی جنگجوؤں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ فاٹا کو اقتصادی سرگرمیوں کا مرکز بنائیں گے۔ ترقی کی راہ میں حائل چند انتہا پسندوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ فاٹا میں سالانہ 10 ارب روپے خرچ کئے جائیں گے۔ قبائلی غیر ملکی دہشت گردوں کو اپنے علاقوں سے نکال دیں۔ اور قانون کے حوالے کریں تو آپریشن ختم ہو سکتا ہے۔

### ایران ایٹم بم نہ بنانے کا وعدہ کرے

امریکی وزیر خارجہ کنڈو لیزا رائس نے کہا ہے کہ وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری ایران سے کہے کہ وہ اپنا سر اس کے سامنے جھکا دے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنا سول ایٹمی پروگرام جاری رکھ سکتا ہے لیکن اسے یہ یقین دہانی کرانی ہو گی کہ وہ ایٹم بم نہیں بنائے گا۔ ایرانی صدر محمود احمدی نژاد کا خط مسئلے کا حل نہیں۔

### ایران کو دنیا کے نقشے سے مٹا سکتے ہیں

اسرائیل کے صدر شمعون پیریز نے کہا ہے کہ اگر ایران دھمکیاں دیتا رہا تو اسے دنیا کے نقشے سے مٹا سکتے ہیں۔ اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹانے کا خیال بہت خوفناک ہے۔

### گرمی کی شدت میں اضافہ

ملک بھر میں گرمی کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مختلف علاقوں میں مزید 11 افراد گرمی سے ہلاک ہو گئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 3 روز بعد گرمی میں مزید شدت آ سکتی ہے۔ گوجرانوالہ میں ہیضے کی وبا سے 8 افراد ہسپتال میں داخل کرا دیئے گئے۔

### چیئرمین سینٹ کیلئے ایک کروڑ کی گاڑی

چیئرمین سینٹ محمد میاں سومرو نے اپنے لئے ایک کروڑ دس لاکھ روپے مالیت کی نئی مرسڈیز بینز گاڑی خریدنے کی منظوری دی ہے۔ 06-2005 کیلئے سینٹ کا 51 کروڑ روپے کا نظر ثانی شدہ بجٹ منظور کر لیا گیا۔

### مذاکرات مایوس کن ہیں

بھارت نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مذاکرات مایوس کن اور وقت کا ضیاع لگتے ہیں۔ پاکستان میں 59 تربیتی کیمپ موجود ہیں۔ پاکستان نے اپنی سرزمین عسکریت پسندی کیلئے استعمال نہ ہونے کا وعدہ پورا نہیں کیا۔ مجاہدین کے حملے جاری رہے تو مقبوضہ کشمیر میں فوج کی تعداد بڑھا دینگے۔

### ایران کا ایٹمی تنازعہ

سلامتی کونسل کے پانچ مستقل رکن ممالک کے وزراء خارجہ ایران کے ایٹمی پروگرام کے معاملہ پر ایک مرتبہ پھر متفقہ موقف اپنانے میں ناکام رہے۔ اوران کے مذاکرات بے نتیجہ رہے۔ چین نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی قرارداد دنیا کو جنگ کی طرف دھکیل دے گی۔

### دہشت گردی کے خلاف امریکی پارٹنر

امریکہ نے پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پرعزم پارٹنر قرار دیا ہے دنیا کے کسی بھی ملک نے پاکستان سے زیادہ القاعدہ کے ممبران کو نہیں پکڑا۔

## درخواست دعا

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو عرصہ دراز سے دل کی تکلیف لاحق ہے تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید میں معمول کے مطابق خدمات انجام دے رہا ہے اب چند دنوں سے کمزوری کا احساس ہو رہا ہے قارئین الفضل سے مکمل بحالی صحت کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ تازیست صحت و عافیت کے ساتھ خدمات دینیہ کی توفیق مرحمت فرماتا رہے۔ آمین

آجکل میٹرک اور ایف اے کے سالانہ امتحانات ہو رہے ہیں احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تمام واقفین نو بچوں اور بچیوں کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سب بچوں کو ان امتحانات میں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور احمدیت کے لئے نفع رساں وجود بنائے۔ آمین (وکالت وقف نو)

## فوری رابطہ کریں

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل سندھ کے دورہ پر ہیں۔ دفتر کے ایک ضروری کام کے سلسلہ میں دفتر روزنامہ الفضل سے فوری رابطہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

## تبدیلی نام

مکرم مصطفیٰ شاہد بیگ صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنا نام مرزا مصطفیٰ شاہد بیگ سے تبدیل کر کے مصطفیٰ شاہد بیگ رکھ لیا ہے۔ آئندہ انہیں اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

**ربوہ میں طلوع وغروب 11 مئی**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:40 |
| طلوع آفتاب | 5:12 |
| زوال آفتاب | 12:05 |
| غروب آفتاب | 6:57 |

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

# ہیپاٹائٹس بی۔سی ایک جان لیوا مرض!

## اس کے خلاف جہاد۔ ہمارا قومی فرض!

**آئیے حکومت پاکستان کا ساتھ دیں۔ ہیپاٹائٹس کو مات دیں**

اس موذی مرض سے بچنے کے لیے

## احتیاطی تدابیر

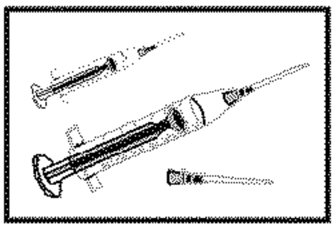

ہر بار نئی ڈسپوزیبل سرنج استعمال کریں۔

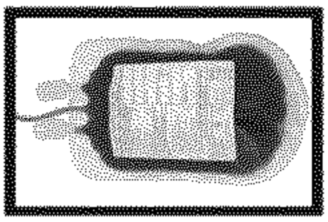

لیب سے خون کی مکمل تصدیق کرائیں

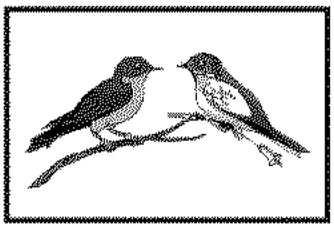

خود کو شریکِ زندگی تک محدود رکھیں۔

اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز خدانخواستہ

ہیپاٹائٹس بی یا سی میں مبتلا ہو تو

# ہیپا گارڈ® الگزر

استعمال کریں

Rs. 450/-

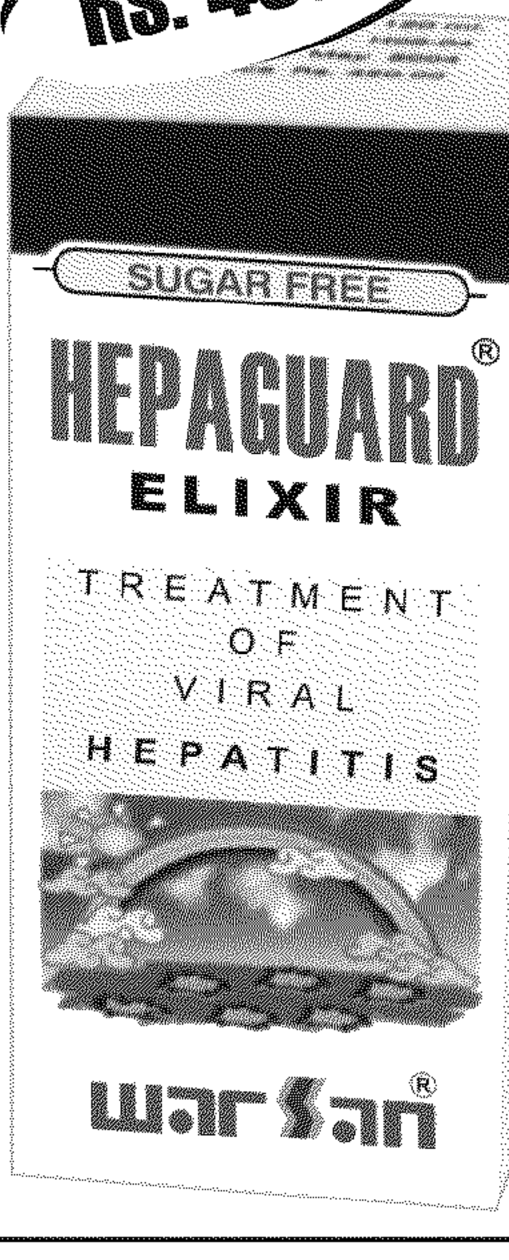


**ہیپا گارڈ الگزر کو ہیپاٹائٹس بی۔سی**

کی مندرجہ ذیل علامات میں موثر پایا گیا ہے

▪ بھوک کا کم لگنا یا ختم ہو جانا ▪ قے اور متلی کی کیفیت کا ہونا ▪ ہلکا یا تیز بخار ہونا ▪ جلد یا آنکھوں کی رنگت کا زرد پڑ جانا ▪ پیشاب گاڑھے زرد رنگ کا آنا ▪ شدید تھکاوٹ کا احساس ▪ پٹھوں اور جوڑوں میں تناؤ اور درد کا رہنا ▪ پیٹ کے اوپر دائیں حصہ میں ہلکا درد محسوس ہونا ▪ ٹانگوں اور پیروں کا سوج جانا ▪ ہتھیلیوں کی سرخی مائل رنگت ▪ بالوں کا جھڑنا۔ مردوں میں بغل اور سر کے بالوں میں کمی ▪ خون کی قے آنا یا پاخانے کی رنگت کالی ہونا ▪ جگر اور تلی کا بڑھ جانا

▪ شفاء یاب مریضوں کا تناسب 74 فیصد ▪ صحت کی علامات 3 دنوں میں ظاہر

▪ 27 ہفتے استعمال کے بعد PCR اور LFT ٹیسٹ کروائیں

## ہیپا گارڈ® الگزر
راستہ زندگی کا

قریبی میڈیکل و ہومیو پیتھک سٹور سے طلب فرمائیں۔

**HELP LINE: 0300-4661902**
Web: www.warsanhomoeopathic.com

| | | |
|---|---|---|
| کراچی۔ Ph: 0300-2105838, 021-6614030 | اندرون سندھ Mob: 0300-3085710 | ملتان۔ Ph: 061-544467 |
| لاہور۔ Ph: 042-6369693, 7658873 | فیصل آباد۔ Ph: 041-614460 | گوجرانوالہ۔ Ph: 055-3843556 |
| راولپنڈی۔ Ph: 051-5552509, 5552790 | پشاور۔ Ph: 091-2592312 | ساہیوال۔ Ph: 0441-61888, 61999 |
| گجرات۔ Ph: 04331-530344 | سرگودھا۔ Ph: 0451-217191,217833 | حیدرآباد۔ Ph: 0221-782959 |

**Health Care Services** Bohar Bazar, Rawalpindi 051-5539816. | **Health Care Services** Chiniot Bazar, Faislabad. 041-2641732 | **Health Care Services** Namak Mandi, Peshawar. 091-2592312 | **Cosmos Services** Aram Bagh Road,Karachi. 2639093-94